

دو زار سولہ سترے میں اناج کی ریکارڈ پیداوار - سارے سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گئے تھے

تیسرے اندازے کاری جائزے کے مطابق اناج کی پیداوار بڑھ کر 273 ملین میٹرک ٹن - وئی

دوسرے اندازے کاری جائزے کے مطابق

پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار بڑھ کر 87 ملین میٹرک ٹن - وئی

سرکار کو بازار کے حالات مستحکم بنانے کی ضرورت کا بخوبی احساس

اس کے لئے سرگرمی سے کام کیا جا رہا ہے

Posted On: 14 JUL 2017 3:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 جولائی - زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے اب کو مہارت اور جدت طرازی کے اختلاط اور مجوزہ پروگراموں کی عمل آوری کے دوران پیداوار والی اجتماعیت سے ہے، تعبیر سے ہے مکنار کیا جاسکتا ہے۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے فیڈریشن آف انڈین چیمبرس آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) کے ذریعہ، "اسمارٹ اینگریکلچر مارکیٹنگ سولوشن ٹو ڈبل فارمرز انکم" کے موضوع پر تمام کئے جانے والے تمام کئے جانے والے اعلیٰ سطحی قومی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے۔ راجستھان، ریان، آسام، گوا، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور بہار سرکار کے نمائندوں نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ تیسرے اندازے کاری جائزے کے مطابق سال 2016-17 کے دوران ملک میں اناج کی پیداوار اضافے کے ساتھ 273 ملین میٹرک ٹن - وگنی جبکہ تلے کی پیداوار 32.5 ملین میٹرک ٹن رہی اور گنے کی پیداوار بڑھ کر 86 ملین میٹرک ٹن - وگنی۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے اندازے کاری جائزے کے مطابق ملک میں پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اس مدت میں اضافے کے ساتھ 287 ملین میٹرک ٹن - وگنی۔ اس طرح 2016-17 کی ریکارڈ پیداوار سے تمام سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی معقول قیمت نہ مل پارہی ہے اور سرکار بازار کے نظام کو مستحکم بنانے کی فوری ضرورت کی تکمیل کی سمت میں سرگرمی کے ساتھ کوشاں ہے تاکہ فصل سے پیشگی کے نقصانات سے بچا جاسکے اور کسان زیادہ پیداوار کی صورت میں مال کے سڑنے اور قیمتوں کے اچانک گرجانے کی صورتحال سے اپنا بچاؤ کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی فصل کی پیداوار کم - وگنی کی صورت میں پیداوار والے سنگین حالات سے محفوظ رہا جاسکے۔

وزیر زراعت موصوف نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں اختیار کیا جانے والا نظریہ معقول قیمت کی پیداوار اور زیادہ قیمت کی فصلوں کی پیداوار کو متنوع بنائے جانے پر مرکوز ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنگلی فصلوں، چارے، پولٹری اور ماہی پروری پر بھی اس نظریہ کی توجہ مرکوز ہے۔ میں کسانوں کے خیالات کا بخوبی احساس ہے اور - م کے اس کے لئے کسانوں کی فلاح و بہبود پر پروگرام اور پالیسیاں مرتب کی ہیں جو غذائی سلامتی اور قیمتوں کی سلامتی سے بھی اسی طرح متعلق ہیں۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اے پی ایم سی کے ذریعہ فروغ دئے جانے والے موجودہ ایگریکلچرل مارکیٹنگ سسٹم کو درپیش مسائل کے سد باب اور کسانوں کو اپنی فصل فروخت کرنے کی سہولیات فراہم کرانے کی غرض سے سرکار نے ریاستی سرکاروں کے ساتھ تدارکی اصلاحات آپس میں تقسیم کی ہیں اور - م پچھلے دو تین برسوں کے دوران اس محاذ پر تیزی سے گامزن ہوئے ہیں۔ ماری - تیز گامی اے پی ایم سی ایکٹ 2003 پر ریاستی سرکاروں کے ذریعہ عمل آوری کئے جانے کے بعد وئی ہے۔

وزیر زراعت موصوف نے مزید کہا کہ ماڈل ایگریکلچر پروڈیوس اینڈ لائو اسٹاک مارکیٹنگ (پروموشن اینڈ فیسلٹی ٹیشن ایکٹ) 2017 کے نفاذ کے بعد اور اس پر ریاستی اداروں کا مثبت رد عمل خاصا حوصلہ افزا ہے۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ ان کی وزارت آن لائن نیلامی اور ادائیگیوں کی صورت میں مکمل تبدیلی کے ذریعہ منڈیوں کو مربوط اور مضبوط بنائے جانے کے مسئلے سے دوچار ہے۔ ان - وگنی کے سرکار کا مقصد بازاروں کو ذخیرہ کرنے کی معقول سہولیات کے ساتھ کسانوں سے قریب لانے کی کوششیں کر رہی ہے تاکہ ٹرانسپورٹیشن یعنی باربرداری پر آنے والا خرچ کم کیا جاسکے اور بیج سے دلالوں کو - ٹایا جاسکے تاکہ کسان اپنا خاطر خواہ حصہ حاصل کر سکیں۔ ان - وگنی کے اس سلسلے کا ایک اہم قدم ہے کہ ریاستی سرکاروں کی جانب سے گوداموں اور سردخانوں یعنی کولڈ اسٹوریج وغیرہ کی تعمیر کا اعلان کیا جائے تاکہ کسان اپنی فالتو پیداوار - ان ذخیرہ کر سکیں اور اے پی ایم سی کے قاعدے کے مطابق باربرداری کے خرچ کے بغیر معقول قیمتوں پر فروخت کر سکیں۔ ان - وگنی کے سرکار اس سلسلے میں وئیر - اؤسنگ ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولٹری اتھارٹی (ڈبلیو ڈی آر اے) سے بات کر رہی ہے تاکہ کسان سائنسی طریقے سے ڈبلیو ڈی آر اے کے رہنما اصولوں کے مطابق گوداموں میں اپنی فصل وعدہ شدہ قیمتوں کے عوض جمع کر سکیں۔

.....

م ن - س ش - رم

U-3215

